وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ

اور میں پاک نہ بتاتا اپنے نفس کو، کہ نفس تو بلاشبہ برائی کا بڑا حکم دینے والا ہے، مگر ہاں جو رحم فرمادے

رَبِّيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵۳ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ

میرا پروردگار۔ بیشک میرا پروردگار مغفرت فرمانیوالا بخشنے والا ہے ● اور حکم دیا بادشاہ نے کہ لاؤ میرے پاس انھیں، میں انھیں

اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ

خالص اپنے لئے رکھونگا۔ چنانچہ جب بات چیت کی ان سے، تو کہہ دیا کہ بلاشبہ آج ہی آپ ہمارے معزز

اَمِيْنٌ ۝۵۴ قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰي خَزَاۗىِٕنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّىْ حَفِيْظٌ

معتمد ہیں ● جواب دیا "کہ مجھے کر دیجئے زمین کے خزانوں پر، بیشک میں حفاظت کرنے والا

عَلِيْمٌ ۝۵۵ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ

علم والا ہوں" ● اور اس طرح ہم نے جمایا یوسف کو اس سرزمین میں۔ کہ قیام کریں اس میں سے

يَشَاۗءُ ۭ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَاۗءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۵۶

جہاں چاہیں۔ ہم پہنچائیں اپنی رحمت کو جس کو چاہیں، اور نہیں ضائع کرتے مخلصوں کی اجرت کو ●

وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝۵۷ وَجَاۗءَ اِخْوَةُ

اور بلاشبہ آخرت کا ثواب بہتر ہے انکے لئے جو ایمان لا چکے اور ڈرتے رہے ● اور آئے یوسف

يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝۵۸ وَلَمَّا

کے بھائی لوگ، تو داخل ہوئے انکے دربار پر، تو انھوں نے پہچان لیا ان سب کو، اور وہ سب انکے انجان رہے ● اور جب

جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ

تیار کر دیا انھیں ان کے ساز و سامان کے ساتھ، تو فرمائش کی، کہ "لے آنا تم اپنے علاّتی بھائی کو" "کیا تم نہیں

اَنِّىْٓ اُوْفِي الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۝۵۹ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ

دیکھتے؟ کہ ہم پوری ناپ ناپتے ہیں اور بڑے مہمان نواز ہیں ● پھر بھی اگر نہ لائے تم میرے پاس ان کو،

فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ۝۶۰ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ

تو کسی ناپ کا تم کو میرے یہاں حق نہیں، اور نہ میرے پاس آنا" ● سب نے اقرار کیا "کہ ہم جاتے ہی سمجھائینگے

وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ۝۶۱ وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ

انکے لئے انکے باپ کو اور ضرور ہمیں یہ کرنا ہے ● اور سکھا دیا اپنے نوکروں کو "کہ رکھ دو انکی پونجیاں انکی خورجیوں میں،

لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَآ إِذَا انقَلَبُوٓا إِلَىٰٓ أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٦٢﴾ فَلَمَّا

کہ وہ اسے پہچانیں گے جب پہنچ چکیں گے اپنے اہل وعیال کی طرف، امید ہے کہ سب لوٹ کر آئینگے● چنانچہ

رَجَعُوٓا إِلَىٰٓ أَبِيهِمْ قَالُوا يَٰٓأَبَانَا مُنِعَ مِنَّا ٱلْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَآ

جب وہ لوٹ کر گئے اپنے باپ تک، عرض کیا" کہ اے ہمارے باپ روک دی گئی ہم سے ناپ، تو بھیج دیجئے ہمارے ساتھ

أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهُۥ لَحَٰفِظُونَ ﴿٦٣﴾ قَالَ هَلْ ءَامَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا

ہمارے بھائی کو، کہ ہمیں ناپ کا حق ہو، اور ہم سب انکی نگرانی کرنیوالے ہیں"● جواب دیا" کہ نہیں میں بھروسہ کرتا تمہارا اسپر

كَمَآ أَمِنتُكُمْ عَلَىٰٓ أَخِيهِ مِن قَبْلُ ۖ فَٱللَّهُ خَيْرٌ حَٰفِظًا ۖ وَهُوَ

مگر جس طرح کہ بھروسہ کیا تھا تمہارا اسکے بھائی پر پہلے۔ تو اللہ سب سے بڑھ کر نگرانی فرمانے والا ہے۔ اور وہی

أَرْحَمُ ٱلرَّٰحِمِينَ ﴿٦٤﴾ وَلَمَّا فَتَحُوا۟ مَتَٰعَهُمْ وَجَدُوا۟ بِضَٰعَتَهُمْ

سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم فرمانیوالا ہے"● اور جب انھوں نے کھولا اپنا اپنا سامان، تو پایا اپنی پونجیوں کو، کہ

رُدَّتْ إِلَيْهِمْ ۖ قَالُوا۟ يَٰٓأَبَانَا مَا نَبْغِى ۖ هَٰذِهِۦ بِضَٰعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا ۖ

واپس کر دی گئیں ہیں انھیں۔ سب بول پڑے" کہ ہمارے باپ اب ہمیں کیا چاہیے؟ یہ ہماری پونجیاں واپس کر دی گئیں ہمیں۔

وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ ۖ ذَٰلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ ﴿٦٥﴾

اور ہم اب تو اپنے گھر والوں کیلئے اناج لائینگے، اور اپنے بھائی کی نگرانی رکھیں گے، اور ایک اونٹ کے بوجھ کی ناپ مزید لینگے، یہ تو معمولی ناپ ہے●

قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُۥ مَعَكُمْ حَتَّىٰ تُؤْتُونِ مَوْثِقًا مِّنَ ٱللَّهِ لَتَأْتُنَّنِى بِهِۦٓ إِلَّآ

جواب دیا کہ" ہم ہرگز نہ بھیجیں گے اسے تمہارے ساتھ، یہانتک کہ دیدو تم سب مضبوط عہد اللہ کا، کہ ضرور لیکر آؤ گے میرے پاس اسے، مگر

أَن يُحَاطَ بِكُمْ ۖ فَلَمَّآ ءَاتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ ٱللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٦٦﴾ وَ

یہ کہ گھیرا ڈال دیا جائے تم پر"۔ تو جب سب نے اپنا عہد دیدیا، کہا" کہ اللہ کا ہمارے کہے پر ذمہ ہے"● اور

قَالَ يَٰبَنِىَّ لَا تَدْخُلُوا۟ مِنۢ بَابٍ وَٰحِدٍ وَٱدْخُلُوا۟ مِنْ أَبْوَٰبٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۖ

سمجھایا کہ" اے میرے بیٹو! مت داخل ہونا ایک دروازہ سے، اور داخل ہو الگ الگ دروازوں سے۔

وَمَآ أُغْنِى عَنكُم مِّنَ ٱللَّهِ مِن شَىْءٍ ۖ إِنِ ٱلْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۖ

اور نہیں بے پرواہ کر سکتا میں تم کو اللہ سے کچھ۔ حکم نہیں، مگر اللہ کا۔

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ ٱلْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٦٧﴾ وَلَمَّا دَخَلُوا۟ مِنْ

اسی پر میں نے بھروسہ کر لیا ہے۔ اور اسی پر تو بھروسہ والے بھروسہ رکھیں"● اور جب داخل ہوئے

حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ
جس طرح حکم دیا تھا ان کو ان کے باپ نے، وہ بے پرواہ نہیں کر رہے تھے ان کو اللہ سے کچھ بھی،
اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ
مگر فطری خواہش تھی یعقوب کے جی کی، جس کو پورا کر لیا۔ اور بلاشبہ وہ علم والے تھے جو ہم نے سکھا
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى ع ۱۱
دیا تھا انھیں، لیکن بہتیرے لوگ نادانی کرتے ہیں ● اور جب سب داخل ہوئے دربار یوسف پر، تو جگہ
اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْۤ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۹﴾
دی اپنے پاس اپنے بھائی کو، کہہ دیا کہ "میں ہی تمہارا بھائی ہوں، تو اب کچھ خیال نہ کرو ان سب کے کئے کا" ●
فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ
پھر جب مہیا کر دیا انھیں ان کا سامان، تو رکھ دیا پیالے کو اپنے بھائی کی خورجی میں، پھر پکارا
اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ
ایک پکارنے والے نے، "اے قافلہ والو تم ضرور چور ہو" ● سب بولے اور سامنے آئے، کہ
مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾ قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ
"کیا چیز تمہاری گم ہے؟" ● انھوں نے جواب دیا کہ "ہم سے گم ہے بادشاہ کا پیمانہ، اور جو اسے لے آئے، ایک
حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا
اونٹ کا بوجھ لے لے، اور میں اسکا ذمہ دار ہوں" ● سب بولے "قسم خدا کی آپ لوگوں کو علم ہے کہ ہم نہیں آئے تھے کہ
لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنْ
فساد مچائیں زمین میں، اور نہ ہم پہلے کے چور ہیں" ● جواب دیا کہ "اس کی سزا تجویز کرو اگر
كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ
تم جھوٹے ہو" ● سب نے مان لیا، کہ "اس کی سزا جس کی خورجی میں پایا جائے وہی اس کا بدلہ ہے"۔
كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ
اسی طرح ہم اندھیر مچانے والوں کو سزا دیا کرتے ہیں ● تو شروع کیا ان سب کے برتنوں سے اپنے بھائی کے برتن سے پہلے،
ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا
پھر نکالا اس پیمانہ کو اپنے بھائی کے برتن سے۔ اس طرح ترکیب سکھائی ہم نے یوسف کو۔ کہ وہ

كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ

لے نہیں سکتے تھے اپنے بھائی کو، شاہی قانون میں، مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ ہم بلند فرماتے ہیں

دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۶﴾ قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ

درجے جس کے چاہیں۔ اور ہر علم والے کے اوپر علم والا ہے● سب نے کہا "کہ اگر اس نے واقعی

فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ

چوری کی ہو، تو واقعہ یہ ہے کہ چوری کی تھی انکے ایک بھائی نے پہلے" تو رکھ لیا اس کو یوسف نے اپنے جی میں، اور نہیں

يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْا

ظاہر کیا انھیں۔ دل میں کہا "کہ تم لوگ پلے درجہ کے شریر ہو۔ اور اللہ خوب جانتا ہے جو بول رہے ہو"● سب نے

يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ

درخواست کی "کہ اے عزیز! اسکا ایک باپ ہے بڑا بڈھا، تو گرفتار کر لیجئے ہم میں سے کسی کو اسکی بجائے، ہم آپ کو

مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۸﴾ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا

احسان کرنیوالوں سے سمجھ رہے ہیں"● حکم دیا کہ "خدا کی پناہ، کہ میں گرفتار کروں، مگر اسے کہ ہم نے پایا

مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا ع ۱۳

اپنا مال جسکے پاس۔ ورنہ ہم بھی ظالموں سے ہو جائیں"● پس جب ناامید ہو گئے ان سے، تو کنارے گئے

نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا

کانا پھوسی کرتے۔ ان میں کا بڑا بولا، "کہ کیا تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے باپ نے لے رکھا ہے تم سے

مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ

اللہ کا مضبوط ذمہ، اور پہلے جو زیادتی کر چکے ہو تم یوسف کے بارے میں، میں تو ہرگز نہ کھسکوں گا اس سرزمین سے یہاں

حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾

تک کہ اجازت دیں مجھ کو میرے باپ، یا فیصلہ فرما دے اللہ میرا۔ اور وہ اچھا فیصلہ فرمانے والا ہے●

اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ

لوٹ جاؤ اپنے باپ کے پاس، پھر عرض کرو کہ اے ہمارے باپ بیشک آپ کے بیٹے نے چوری کی، اور ہم نے وہی

اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ

کہا جو دیکھ کر جانا، اور ان دیکھے ہم ذمہ دار نہ تھے● اور دریافت کر لیجئے آبادی بھر سے

كُنَّا فِيهَا وَالْعِيرَ الَّتِيٓ أَقْبَلْنَا فِيهَا ۖ وَإِنَّا لَصَٰدِقُونَ ﴿٨٢﴾ قَالَ بَلْ

جہاں ہم تھے، اور اس قافلہ سے جس میں ہم آئے، اور ہم واقعی سب سچے ہیں" ● جواب دیا "بلکہ

سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنفُسُكُمْ أَمْرًا ۖ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ ۖ عَسَى ٱللَّهُ أَن يَأْتِيَنِى

بنالیا تمہارے لئے تمہاری طبیعتوں نے ایک بہانہ، تو صبر اچھا ہے۔ اللہ سے امید ہے کہ لائے گا میرے

بِهِمْ جَمِيعًا ۖ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلْعَلِيمُ ٱلْحَكِيمُ ﴿٨٣﴾ وَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَٰٓأَسَفَىٰ

پاس ان سب کو اکٹھا۔ بیشک وہ علم والا حکمت والا ہے" ● اور بے رخی کر لی اُن سب سے، اور فریاد کی کہ ہائے افسوس

عَلَىٰ يُوسُفَ وَٱبْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ ٱلْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ ﴿٨٤﴾ قَالُوا۟

فراقِ یوسف پر، اور سپید پڑ گئیں انکی دونوں آنکھیں گریۂ غم سے، پھر وہ سارا غم پیٹ میں لئے رکھے ہیں ● سب نے سمجھایا

تَٱللَّهِ تَفْتَؤُا۟ تَذْكُرُ يُوسُفَ حَتَّىٰ تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ

کہ "اللہ کی قسم ہر وقت آپ یاد کیا کرتے ہیں یوسف کو، یہاں تک کہ بیمار ہو جائیں یا مرنے والوں سے

ٱلْهَٰلِكِينَ ﴿٨٥﴾ قَالَ إِنَّمَآ أَشْكُوا۟ بَثِّى وَحُزْنِىٓ إِلَى ٱللَّهِ وَأَعْلَمُ

ہو جائیں" ● جواب دیا "کہ میں بس فریاد کرتا ہوں اپنی پریشانی و رنج کی اللہ سے، اور میں جانتا

مِنَ ٱللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾ يَٰبَنِىَّ ٱذْهَبُوا۟ فَتَحَسَّسُوا۟ مِن يُوسُفَ وَأَخِيهِ

ہوں اللہ کی طرف سے جو تم نہیں جانتے" ● "اے بیٹو جاؤ، پھر تلاش کرو یوسف اور اس کے

وَلَا تَا۟يْـَٔسُوا۟ مِن رَّوْحِ ٱللَّهِ ۖ إِنَّهُۥ لَا يَا۟يْـَٔسُ مِن رَّوْحِ ٱللَّهِ إِلَّا ٱلْقَوْمُ

بھائی کو، اور نا امید مت ہو اللہ کی رحمت سے۔ بیشک نہیں نا امید ہوتے اللہ کی رحمت سے، مگر کافر

ٱلْكَٰفِرُونَ ﴿٨٧﴾ فَلَمَّا دَخَلُوا۟ عَلَيْهِ قَالُوا۟ يَٰٓأَيُّهَا ٱلْعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهْلَنَا ٱلضُّرُّ وَ

لوگ" ● پھر جب سب داخل ہوئے ان پر، بولے کہ "اے عزیز! ہم کو اور ہمارے گھر والوں کو نقصان

جِئْنَا بِبِضَٰعَةٍ مُّزْجَىٰةٍ فَأَوْفِ لَنَا ٱلْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَآ ۖ إِنَّ ٱللَّهَ

لگ گیا اور ہم لے آئے ہیں ناچیز پونجی، تو ہمیں پوری ناپ سے دیجئے اور ہم پر خیرات بھی کیجئے۔ بیشک اللہ

يَجْزِى ٱلْمُتَصَدِّقِينَ ﴿٨٨﴾ قَالَ هَلْ عَلِمْتُم مَّا فَعَلْتُم بِيُوسُفَ

بدلہ دے صدقہ دینے والے کو" ● جواب دیا کہ "کیا تم کو معلوم ہے جو تم نے کیا ہے یوسف

وَأَخِيهِ إِذْ أَنتُمْ جَٰهِلُونَ ﴿٨٩﴾ قَالُوٓا۟ ءَإِنَّكَ لَأَنتَ يُوسُفُ ۖ قَالَ أَنَا

اور اسکے بھائی کے ساتھ جب تم نادان تھے؟" ● سب نے کہا کہ "کیا آپ ہی یوسف ہیں؟" جواب دیا "میں

يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ۭ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ

یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ بیشک احسان فرمایا اللہ نے ہم پر۔ بیشک جو ڈرے اور صبر کرے،

فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۹۰ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ

تو اللہ نہیں ضائع فرماتا محلصوں کی اجرت کو" ● سب بولے "اللہ کی قسم کہ بے شک اللہ نے

اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ۝۹۱ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۭ

آپ کو ہم پر بڑائی دی، اور ہم بلاشبہ خطا کار تھے" ● یوسف بولے "کہ کوئی گرفت نہیں تم پر آج۔

يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۡ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝۹۲ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا

اللہ تمہیں بخش دے، اور وہ بڑا رحم والا ہے ● لے جاؤ میرا یہ کرتا،

فَاَلْقُوْهُ عَلٰي وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۹۳ ع ۱۴

پھر ڈال دو میرے باپ کے چہرے پر، ہو جائینگے آنکھ والے۔ اور لے آؤ میرے پاس اپنے سب اہل وعیال کو" ●

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّىْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ

اور جب قافلہ کچھ دور چلا، تو کہنے لگے ان کے باپ، "کہ بلاشبہ میں پا رہا ہوں یوسف کی بو، اگر نہ

اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ۝۹۴ قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ۝۹۵ فَلَمَّآ ع ۱۵

بڑھاپے کی بہک قرار دو" ● سب نے کہا "اللہ کی قسم آپ تو اپنی پرانی وارفتگی میں ہیں" ● پھر جب

اَنْ جَاۗءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰي وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ

آ گیا خوشخبری لانیوالا، ڈال دیا اس کرتا کو انکے چہرہ پر، تو وہ پھر ہو گئے آنکھ والے۔ بولے کہ "کیا نہیں کہا تھا میں نے

لَّكُمْ ۚ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۹۶ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا

تم لوگوں کو، کہ "بیشک میں علم رکھتا ہوں اللہ کے فضل سے، جو تم لوگ نہیں جانتے" ● سب نے عرض کیا کہ "اے ہمارے باپ، مغفرت چاہئے

ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ۝۹۷ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ

ہماری، ہمارے گناہوں کی، درحقیقت ہم خطا کار تھے" ● جواب دیا، کہ "جلد ہی میں تمہاری بخشش چاہونگا اپنے پروردگار سے، یقیناً

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۹۸ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰي يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ

وہی بخشنے والا رحم والا ہے" ● پھر جب سب داخل ہوئے یوسف پر، تو اپنے پاس بٹھایا اپنے ماں باپ

وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۝۹۹ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى

کو، اور مبارک باد دی "کہ مصر میں آؤ، اللہ نے چاہا تو امن وامان کے ساتھ" ● اور اوپر چڑھایا اپنے ماں باپ کو،

الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ

تخت پر، اور سب کے سب گر گئے یوسف کیلئے سجدہ کرتے ہوئے۔ اور کہا یوسف نے "کہ اے میرے باپ یہ ہے تعبیر

مِنْ قَبْلُ ۡ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ۭ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ

میرے خواب کی جو پہلے ہوا تھا۔ حقیقت میں کر دیا اسے میرے پروردگار نے ٹھیک واقعہ، اور بلاشبہ اس نے احسان فرمایا مجھ پر، جبکہ

مِنَ السِّجْنِ وَجَاۗءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ

نکالا مجھ کو قید خانہ سے، اور لے آیا تم لوگوں کو دیہات سے، بعد اس کے کہ کونچا لگا دیا تھا شیطان نے

بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ

میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان۔ بیشک میرا پروردگار لطف فرماتا ہے جسے چاہے، بیشک وہ علم والا حکمت والا

الْحَكِيْمُ ۝۱۰۰ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ

ہے● پروردگارا! بیشک تو نے دی ہے مجھے سلطنت، اور سکھایا مجھے باتوں کا انجام

الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَ

بتانا۔ اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے۔۔۔ تو میرا کارساز ہے دنیا و

الْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝۱۰۱ ذٰلِكَ مِنْ

آخرت میں۔ مجھے مسلمان اٹھا، اور مجھ کو ملا دے اپنے لائقوں کے ساتھ"● یہ غیب کی باتیں

اَنْۢبَاۗءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ

ہیں جنکی وحی فرماتے ہیں ہم تمہاری طرف، حالانکہ تم انکے پاس نہ تھے، جب وہ سب ایک رائے ہوئے تھے اپنے معاملہ میں،

وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ۝۱۰۲ وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۰۳

اور ترکیب نکالیں● اور بہتیرے لوگ، گو تم کتنا ہی چاہو، نہ مانیں گے●

وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰۴ وَكَاَيِّنْ ع ۱۱ ۵

حالانکہ تم ان سے نہیں مانگتے اس پر کچھ دام۔ یہ تو صرف سارے عالم کیلئے نصیحت ہے● اور کتنی نشانی

مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا

ہیں آسمانوں اور زمین میں، جن پر وہ گزر جاتے ہیں۔ اور وہ منہ ان سے

مُعْرِضُوْنَ ۝۱۰۵ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ۝۱۰۶

پھیرے ہیں● اور ان کے بہتیرے اللہ کو مانتے ہی نہیں، مگر شرک کرتے ہوئے●

أَفَأَمِنُوٓا۟ أَن تَأْتِيَهُمْ غَٰشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ ٱللَّهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ ٱلسَّاعَةُ
تو کیا اس سے مطمئن ہو گئے ہیں کہ چھاپ لے انھیں اللہ کا عذاب، یا پھٹ پڑے قیامت کا
بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ هَٰذِهِۦ سَبِيلِىٓ أَدْعُوٓا۟ إِلَى ٱللَّهِ ۚ
عذاب اچانک، اور انہیں خبر نہ ہو● پکار دو" کہ یہ ہے میری راہ، بلا رہا ہوں اللہ کی طرف۔۔۔
عَلَىٰ بَصِيرَةٍ أَنَا۠ وَمَنِ ٱتَّبَعَنِى ۖ وَسُبْحَٰنَ ٱللَّهِ وَمَآ أَنَا۠ مِنَ
دل کے یقین پر میں ہوں اور جس نے میری پیروی کی۔ اور اللہ پاک ہے، اور میں
ٱلْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٨﴾ وَمَآ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِىٓ إِلَيْهِم
مشرکوں سے نہیں ہوں"● اور نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے مگر کئی مرد کو، کہ ہم وحی بھیجیں ان کے
مِّنْ أَهْلِ ٱلْقُرَىٰ ۗ أَفَلَمْ يَسِيرُوا۟ فِى ٱلْأَرْضِ فَيَنظُرُوا۟ كَيْفَ
پاس آبادی والوں سے۔ تو کیا نہیں سیر کی ان لوگوں نے اس سرزمین کی؟ کہ دیکھیں کہ کیسا
كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۗ وَلَدَارُ ٱلْءَاخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ
ہوا انجام ان کا، جو ان کے پہلے تھے۔ اور بلاشبہ دارِ آخرت زیادہ بہتر ہے انکے لئے
ٱتَّقَوْا۟ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٠٩﴾ حَتَّىٰٓ إِذَا ٱسْتَيْـَٔسَ ٱلرُّسُلُ وَظَنُّوٓا۟
جو ڈرا کئے، تو کیا تم کچھ نہیں سمجھتے؟● یہاں تک کہ جب رسولوں نے جلد عذاب آنے کی امید چھوڑ دی، اور عوام نے سمجھ لیا
أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوا۟ جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّىَ مَن نَّشَآءُ ۖ وَلَا يُرَدُّ
کہ ان سے عذاب آنے کو جھوٹ کہا گیا تھا، کہ آ گئی ہماری مدد، تو بچا لیا گیا جسکو ہم چاہیں، اور نہیں واپس
بَأْسُنَا عَنِ ٱلْقَوْمِ ٱلْمُجْرِمِينَ ﴿١١٠﴾ لَقَدْ كَانَ فِى قَصَصِهِمْ
کیا جاتا ہمارا عذاب جرائم پیشہ قوم سے● بلاشبہ ان کے واقعات میں سبق ہے
عِبْرَةٌ لِّأُو۟لِى ٱلْأَلْبَٰبِ ۗ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَٰكِن تَصْدِيقَ
عقل والوں کیلئے۔ یہ گڑھی بات نہیں ہے، بلکہ تصدیق ہے
ٱلَّذِى بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَىْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً
اگلی کتابوں کی۔ اور ہر چیز کا مفصل بیان ہے۔ اور ہدایت و رحمت ہے انکے لئے
لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿١١١﴾ ع ۱۲ ۷ ۶
جو مان جائیں●

سُوْرَةُ الرَّعْدِ ۱۳ مَدَنِيَّةٌ ۹۶ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۴۳ رُكُوْعَاتُهَا ۶

سورہ رعد مکیہ نام سے اللہ کے بڑا مہربان بخشنے والا آیات ۴۳ رکوع ۶

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ

الم راء۔۔۔ یہ ہیں کتاب کی آیتیں۔ اور جو نازل کیا گیا تمہاری طرف، تمہارے پروردگار کی طرف سے

الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۱ اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ

بالکل درست ہے۔ لیکن بہتیرے عوام نہیں مانتے● اللہ ہے جس نے بلند فرمایا

السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ

آسمانوں کو بے ستون کے، تم خود اسے دیکھ رہے ہو، پھر متوجہ ہوا عرش پر، اور مسخر فرمایا

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ

سورج اور چاند کو۔ ہر ایک چل رہا ہے نامزد کئے ہوئے وقت تک وہ تدبیر فرماتا ہے کام کی،

يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝۲ وَهُوَ الَّذِيْ

تفصیل فرماتا ہے آیتوں کی، کہ تم اپنے پروردگار سے ملنے پر یقین کرلو● اور وہی ہے جس نے

مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ

پھیلا دی زمین، اور پیدا فرما دیا اس میں پہاڑوں کو اور نہروں کو۔ اور ہر طرح کے پھلوں سے

جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

پیدا فرما دیا دو دو قسم کے، ڈھانپ لیتا ہے رات سے دن کو، بیشک ان میں ضرور

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۳ وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ

نشانیاں ہیں انکے لئے جو غور و فکر کریں● اور زمین میں کئی قطع ہیں آس پاس، اور باغ ہیں

مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ

انگور والے، اور کھیتی ہے، اور کھجور کے درخت ایک جڑ سے کئی، اور الگ الگ۔ دیا جاتا ہے ایک ہی پانی۔۔

وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

اور بڑھا دیتے ہیں ہم ان میں سے کسی کو دوسرے پر کھانے میں۔ بیشک ان میں ضرور نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۴ وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا

انکے لئے جو عقل سے کام لیں● اور اگر تم تعجب کرنا چاہو، تو عجیب چیز ہے ان کا یہ کہنا، کہ کیا جب ہم مٹی ہو گئے،

ءَاِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ

تو کیا نئی بناوٹ میں آئینگے"۔ یہ ہیں جنھوں نے انکار کردیا اپنے پروردگار کا۔ اور یہ ہیں کہ

الْاَغْلٰلُ فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۵

طوق ہیں ان کی گردنوں میں۔ اور یہی ہیں جہنم والے۔ اس میں ہمیشہ رہنے والے●

وَیَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّیِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ

اور جلدی مچاتے ہیں تم سے عذاب کی، رحمت سے پہلے، حالانکہ گزر چکی ہیں ان سے پہلے کافروں پر

الْمَثُلٰتُ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰی ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ

سزائیں۔ اور بیشک تمہارا پروردگار لوگوں پر مغفرت والا ہے، ان کے اندھیر مچانے پر بھی۔ اور بیشک

رَبَّكَ لَشَدِیْدُ الْعِقَابِ ۝۶ وَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوْلَاۤ اُنْزِلَ

تمہارا پروردگار ضرور سخت عذاب دینے والا ہے● اور کہتے ہیں جنھوں نے انکار کو پیشہ بنالیا ہے، کہ "کیوں نہیں اتاری

عَلَیْهِ اٰیَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝۷ ع اَللّٰهُ ع

جاتی ان پر کوئی نشانی انکے پروردگار کی طرف سے"۔ تم صرف ڈرانے والے ہو اور ہر قوم کے رہنما● اللہ

یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ

جانتا ہے جو پیٹ میں لیتی ہے ہر مادہ، اور جو گھٹتے بڑھتے ہیں سارے رحم۔

وَكُلُّ شَیْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝۸ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِیْرُ

اور ہر چیز اسکے یہاں ایک مقدار سے ہے● جاننے والا ہے غیب وشہادت کا، بڑائی والا

الْمُتَعَالِ ۝۹ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ

بلند وبالا● خواہ تم میں کوئی چپکے بات کرے، خواہ زور سے، اور خواہ

هُوَ مُسْتَخْفٍۭ بِالَّیْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ۝۱۰ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَیْنِ

کوئی چھپے رات میں، یا راہ چلے دن کو● اسکے لئے بدلی والی ہستیاں ہیں، اس

یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ یَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُغَیِّرُ

کے آگے اور پیچھے، جو نگرانی کریں اس کی اللہ کے حکم سے۔ بیشک اللہ نہیں پلٹتا

مَا بِقَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا

کسی قوم کو، یہاں تک کہ وہ پلٹ دیں خود اپنے کو۔ اور جب ارادہ کرلیا اللہ نے کسی قوم کیلئے عذاب کا،

فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿۱۱﴾ هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمُ

تو پھر اس کا پھرنا نہیں۔ اور نہیں ہے ان کا اللہ کو چھوڑ کر کوئی مددگار ● وہی ہے جو دکھاتا ہے تم کو

الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّیُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾ ۚ وَیُسَبِّحُ الرَّعْدُ

بجلی، ڈرانے اور للچانے کو، اور اٹھاتا ہے بادل بھاری بھاری ● اور گرج اس کی پاکی

بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ ۚ وَیُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَیُصِیْبُ

ظاہر کرتی ہے حمد کے ساتھ، اور فرشتے اس کے ڈر سے۔ اور بھیجتا ہے کڑک کو، پھر پہنچا دیتا ہے اس

بِهَا مَنْ یَّشَآءُ وَهُمْ یُجَادِلُوْنَ فِی اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِیْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾

کو جس کو چاہے۔ اور وہ لوگ تو جھگڑتے ہیں اللہ کے بارے میں، حالانکہ وہ سخت گرفت والا ہے ●

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا یَسْتَجِیْبُوْنَ

اُسی کیلئے ہے حق کی دعا پکار۔ اور جو لوگ پکارتے ہیں اس کو چھوڑ کر فرضیوں کو، تو وہ نہیں جواب دیتے

لَهُمْ بِشَیْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّیْهِ اِلَى الْمَآءِ لِیَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ

انھیں کچھ، مگر جیسے کوئی اپنی دونوں ہتھیلی پھیلائے پانی کی طرف، کہ وہ منہ میں پہنچ جائے، اور وہ

بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِیْنَ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾ وَلِلّٰهِ یَسْجُدُ

پہنچنے والا نہیں۔ اور نہیں ہے کافروں کی دعا، مگر بھٹکتی بہکتی ● اور اللہ ہی کیلئے سجدہ

مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ

کرتے ہیں جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں، بخوشی وبمجبوری، اور ان کے سائے صبح

وَالْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾ السجدة قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ

وشام ● سوال کرو "کہ کون پالنے والا ہے آسمانوں اور زمین کا؟" جواب بھی بتا دو کہ "اللہ"۔

اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِیَآءَ لَا یَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّ

پوچھو تو کیا تم نے بنا لیا اُس کو چھوڑ کر مقابلہ کے مددگار، جو نہیں مالک ہیں خود اپنے نفع و

لَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الْاَعْمٰى وَالْبَصِیْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِی

نقصان کے"۔ پوچھو کہ "کیا برابر ہیں اندھے اور انکھیارے؟ یا کیا برابر ہیں

الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ

تاریکیاں اور اجالا؟ یا بنا لیا ہے اللہ کے کئی شریک، جنھوں نے پیدا کیا مثل پیدا کرنے اللہ کے، تو مل جل گئی

الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾

دونوں کی بناوٹ ان کے طور پر"۔ تم کہہ دو، کہ اللہ ہر چیز کا بنانے والا ہے، اور وہی اکیلا سب پر غالب ہے"●

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ

برسایا بلندی سے پانی، تو بہنے لگے نالے اپنی وسعت بھر۔ پھر اچھالا

السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ

بہاؤ نے بڑھی چڑھی جھاگ۔ اور وہ، جسے دہکاتے ہیں آگ میں ، خواہش میں

حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَ

گہنا، یا سامان کے جھاگ، ہے اسی کے مثل۔ اس طرح ضرب المثل فرماتا ہے اللہ، حق و

الْبَاطِلَ ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ

باطل کی۔۔ پس جھاگ تو دور ہو جاتی ہے بیکار ہو کر، اور جو لوگوں کیلئے مفید ہے

فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ﴿۱۷﴾ لِلَّذِيْنَ

وہ رہ جاتی ہے زمین میں۔ اس طرح ضرب المثل بیان کرتا ہے اللہ● جنھوں نے

اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؕ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ

قبول کر لیا اپنے پروردگار کے پیغام کو انکی نجات اچھی ہے۔۔۔ اور جنھوں نے نہیں قبول کیا اسے، اگر ان کا

لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ

ہو جائے جو کچھ زمین میں ہے سب، اور اس کے ساتھ اس کے برابر اور ملا کر صدقہ کر دیتے،

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾

سب کو، تو بھی وہی ہیں جن کیلئے برا حساب ہے۔۔۔ اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ اور کتنا برا بچھونا ہے●

اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ

تو کیا جو جانتا ہے کہ جو کچھ نازل فرمایا گیا ہے تمہاری طرف، تمہارے پروردگار کی طرف سے ٹھیک درست ہے،

اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۹﴾ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ

ایسا ہے جیسے، کوئی اندھا؟ نصیحت قبول کرتے ہیں صرف عقل والے● جو پورا کریں اللہ کے

اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ

عہد کو، اور نہ توڑیں معاہدہ کو● اور جو ملائیں جس کا حکم دیا

اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ یُّوْصَلَ وَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَ یَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾

اللہ نے کہ ملایا جائے، اور ڈریں اپنے پروردگار کو، اور خوف کھائیں حساب کے انجام بد کا●

وَ الَّذِیْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا

اور جنھوں نے صبر کیا اپنے پروردگار کی خوشنودی کیلئے، اور پابندی کی نماز کی، اور خرچ کیا

مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِیَةً وَّ یَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّیِّئَةَ

جو ہم نے دے رکھا ہے انھیں، چھپا کر اور سب کے سامنے، اور جو ٹال دیتے ہیں برائی کو بھلائی کرنے سے،

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ یَّدْخُلُوْنَهَا وَ مَنْ

وہ ہیں، کہ انھیں کیلئے ہے گھر کا انجام خیر● سدا بہار باغوں کا، جس میں وہ داخل ہونگے۔ اور جو

صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّیّٰتِهِمْ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ

لائق ہوئے، ان کے باپ دادے، اور ان کی بیویاں، اور ان کی اولاد، اور فرشتے

یَدْخُلُوْنَ عَلَیْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ

داخل ہوں گے ان کی خدمتوں پر، ہر دروازہ سے● یوں کہ سلامتی ہے تم پر، جو تم نے صبر کیا۔

فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾ وَ الَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ

تو کتنا اچھا ہے گھر کا انجام خیر● اور جو توڑ ڈالیں اللہ کے عہد کو

بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ وَ یَقْطَعُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ یُّوْصَلَ وَ

اس کو مضبوط کر لینے کے بعد، اور کاٹ دیں جس کو حکم دیا اللہ نے ملانے کا، اور

یُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَ لَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾

فساد مچائیں زمین میں، وہ ہیں کہ انھیں کے لئے لعنت ہے، اور انکے لئے ہے گھر کا برا ہونا●

اَللّٰهُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یَقْدِرُ ؕ وَ فَرِحُوْا بِالْحَیٰوةِ

اللہ کشادہ فرماتا ہے روزی کو جسکے لئے چاہے، اور وہی تنگ کرتا ہے۔ اور عوام تو مگن رہے دنیاوی زندگی

الدُّنْیَا ؕ وَ مَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا فِی الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾ وَ یَقُوْلُ ع ۳ ۹

میں، حالانکہ نہیں ہے دنیاوی زندگی آخرت، مگر چند دن کا ٹھہرنا● اور بکتے ہیں

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ عَلَیْهِ اٰیَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ

جنھوں نے انکار کو پیشہ بنالیا، کہ "کیوں نہیں اتاری جاتی ان نبی پر کوئی نشانی ان کے پروردگار کی؟" جواب دیدو، کہ حقیقت یہ ہے اللہ

يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿۲۷﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

بے راہ رکھے جس کو چاہے، اور اپنی راہ پر لاتا ہے جو اس کی طرف لوٹا" ● جو لوگ سب مان گئے،

وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾

اور ان کے دل چین پاتے ہیں اللہ کے ذکر سے، یاد رکھو کہ اللہ کے ذکر سے چین پا جاتے ہیں دل ●

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾

جو لوگ سب مان گئے اور نیک کام کئے، خوش خبری ہے انکے لئے اور انجام کی خیریت ●

كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا

اسی طرح رسول بنایا ہم نے تمہیں ایسی امت میں، کہ بیشک ہو گزری ہیں ان سے پہلے کئی امتیں، تا کہ تلاوت

عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۭ قُلْ

کرو ان پر جو وحی بھیجی ہم نے تمہاری طرف، اور وہ لوگ انکار کر رہے ہیں رحمان کا۔ تم جتا دو کہ

هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾ وَلَوْ اَنَّ

"وہی میرا پروردگار ہے، نہیں ہے کوئی معبود اسکے سوا۔ اسی پر میں نے بھروسہ کیا، اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے" ● اور وہ منکر

قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ

ہی رہتے، گو بلاشبہ قرآن ٹال دیئے جاتے اسکے ذریعہ سے پہاڑ یا چھتھڑے کر دی جاتی زمین اس سے، یا بات چیت کرا دی جاتی

الْمَوْتٰى ۭ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۭ اَفَلَمْ يَايْــَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اس کے وسیلہ سے مُردوں سے۔ بلکہ اللہ ہی کیلئے ہے سارا اختیار۔ تو کیا نہیں ناامید ہوئے جو ایمان لا چکے، اس

اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ

بات سے کہ اگر اللہ چاہتا، تو سب لوگوں کو راہ دے دیتا۔ اور ہمیشہ انھیں جو

كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ

کافر ہیں، پہنچتی رہے گی ان کے کئے کرتوت کی وجہ سے دھمکی، یا اترے گی ان کے گھروں سے نزدیک،

حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ ع ۴

یہاں تک کہ آ جائے اللہ کا وعدہ۔ بے شک اللہ، نہیں خلاف فرماتا وعدہ کا ● اور بلاشبہ

اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ

ٹھٹھے کئے گئے رسولوں سے تم سے پہلے، تو مہلت دے دی میں نے انھیں جو کافر ہیں، پھر

اَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ

پکڑا میں نے انھیں۔۔۔ تو کیسا کچھ تھا میرا عذاب ● تو کیا ہے کوئی، وہ اللہ تو ہر ہستی پر نگرانی

نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ۭ قُلْ سَمُّوْهُمْ ۭ اَمْ تُنَبِّـــُٔوْنَهٗ

فرمانے والا ہے جو انکے کرتوت ہوں۔ اور کافروں نے بناڈالے اللہ کے کئی شریک۔ سوال کرو کہ "انکے نام تو بتاؤ یا خبر

بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۭ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ

دے رہے ہو اللہ کو اسکی، جو اسکے علم میں زمین بھر میں نہیں ہے، یا دکھاوے کی بولی ہے"۔ بلکہ بھلا لگنے لگا

كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا

کافروں کو اپنا فریب اور روک دیئے گئے راہ سے۔ اور جسے بے راہ رکھے اللہ، تو نہیں ہے

لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ

اس کا کوئی رہنما● انکے لئے عذاب ہے دنیاوی زندگی میں، اور بے شک آخرت کا

اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ

عذاب زیادہ سخت ہے۔ اور نہیں ہے اُن کا اللہ سے کوئی بچانے والا● جنت کا بیان ہے، جس کا وعدہ کیا گیا

الْمُتَّقُوْنَ ۭ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اُكُلُهَا دَاۗىِٕمٌ وَّظِلُّهَا ۭ تِلْكَ

ڈروالوں کو، بہتی ہیں اس کے نیچے نہریں۔ ان کے میوے اور سائے سدا بہار۔ یہ

عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۠ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيْنَ

انجام ہے ان کا جو ڈرا کئے۔ اور کافروں کا انجام آگ ہے● اور جنھیں

اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ

دی ہے پہلے ہم نے کتاب، وہ خوش ہوتے اس سے جو اتارا گیا تمہاری طرف، اور کافروں کی پارٹیوں میں سے وہ ہے،

مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ۭ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ

جو انکار کر دیتا ہے اس میں سے کچھ کا۔ تم سب سے کہہ دو کہ مجھے یہی حکم دیا گیا ہے کہ اللہ کو معبود جانوں اور اسکا کوئی شریک

بِهٖ ۭ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۭ

نہ بناؤں۔ اسی کی طرف میں بلا رہا ہوں اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے"● اور اسی طرح اتارا ہم نے حکم عام عربی زبان میں۔

وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاۗءَهُمْ بَعْدَ مَا جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ

اور اگر تم بالفرض، پیچھے چل پڑتے ان کافروں کی خواہشوں کے، بعد اسکے کہ آچکا تھا تمہیں علم، تو نہ رہ جاتا تمہارا

مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ

اللہ کی طرف سے کوئی مددگار، نہ کوئی بچانے والا● اور بیشک بھیجا ہم نے کئی رسول تم سے پہلے

وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّ ذُرِّیَّةً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ یَّاْتِیَ

اور کئے ہم نے ان کی بیویاں اور اولاد۔ اور نہیں ہے کسی رسول کو، کہ لے ہی آئے

بِاٰیَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾ یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَآءُ

نشانی، مگر اللہ کے حکم سے۔ ہر مدت لکھی ہوئی ہے● اللہ مٹائے جسے چاہے،

وَیُثْبِتُ ۚۖ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ مَّا نُرِیَنَّكَ بَعْضَ الَّذِیْ

اور وہی ثابت بھی رکھتا ہے۔ اور اسکے پاس ہے لکھے ہوئے کی بنیاد● اور اگر ہم دکھادیں تمہیں کوبعض وعدہ، جو ہم دیتے ہیں

نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّیَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَیْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَیْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾

انھیں یا تمہاری مدت پوری کردیں، تو تم پر صرف پہنچا دینا ہے، اور ہمیں پر حساب لینا ہے●

اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ

کیا انھیں سجھائی نہیں دیتا، کہ ہم گھٹاتے جارہے ہیں ان کی اراضی، آبادی کو ہر طرف سے۔ اور اللہ

یَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾ وَقَدْ مَكَرَ

حکم فرماتا ہے، کوئی ہٹانے والا نہیں اس کے حکم کا۔ اور وہ جلد حساب کرنے والا ہے● اور بیشک خوب

الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِیْعًا ؕ یَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ

داؤں چلے ہیں جو ان سے پہلے کے ہیں، تو اللہ ہی کیلئے ساری تدبیر۔ وہ جانتا ہے جو کمائی کرے

كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَسَیَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾ وَیَقُوْلُ

کوئی شخص۔ اور جلد جان لیں گے کفار، کہ کس کیلئے ہے گھر کا انجام خیر● اور بک دیتے ہیں

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِیْدًۢا بَیْنِیْ

کافر، "کہ تم رسول ہی نہیں ہو"۔ جواب دے دو "کہ اللہ کافی گواہ ہے میرے

وَبَیْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾

اور تمہارے درمیان۔ اور وہ جس کے پاس کتاب کا علم ہے"●

سُوْرَةُ اِبْرٰهِیْمَ مَكِّیَّةٌ ۱۴ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اٰیَاتُهَا ۵۲ رُكُوْعَاتُهَا ۷

سورۂ ابراہیم مکیہ نام سے اللہ کے بڑا مہربان بخشنے والا آیات ۵۲ رکوع ۷

الٓرٰ ۟ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى

ال راء۔۔۔ کتاب ہے، نازل فرمایا ہم نے اسکو تمہاری طرف، تاکہ نکال دو تم لوگوں کو تاریکیوں سے

النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ﴿۱﴾ اللّٰهِ الَّذِيْ

اجالے کی طرف۔۔۔ انکے پروردگار کے حکم سے، عزت والے سراہے ہوئے ● اللہ کی راہ کی طرف، وہ کہ

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے، اور جو کچھ زمین میں ہے، اور ہلاکی ہے کافروں کی

عَذَابٍ شَدِيْدِ ۙ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى

سخت عذاب سے ● جو دل سے بڑھائیں دنیاوی زندگی کو

الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ

آخرت پر۔ اور روکیں اللہ کی راہ سے، اور چاہیں اسے کج۔

اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۳﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ

وہ لوگ دراز گمراہی میں ہیں ● اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی رسول، مگر اپنی قوم کی

قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ

زبان میں، تاکہ وہ بیان کردیں ان سے، پھر بے راہ رکھے اللہ جسے چاہے، اور راہ دکھائے جسے چاہے۔ اور

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ

وہ عزت والا حکمت والا ہے ● اور بیشک بھیجا ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ، کہ نکال لے جاؤ اپنی

مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

قوم کو اندھیریوں سے اجالے کی طرف۔۔۔ اور یاد دلاؤ انھیں اللہ کے دن۔ بیشک ان میں نشانیاں ہیں

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۵﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ

ہر صبر کرنے والے شکر گزار کیلئے ● اور جبکہ کہا موسیٰ نے اپنی قوم کو، کہ یاد کرو اللہ کی نعمت

عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ

اپنے اوپر، جبکہ بچالیا تم کو فرعونیوں سے، کہ جو بری طرح تم کو ستاتے رہے،

وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ

اور تمہارے بیٹوں کو ذبح کردیتے، اور تمہاری بیٹیاں زندہ چھوڑ رکھتے۔ اور ان حالات میں تمہارے

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝۶ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ

پروردگار کی طرف سے بڑی آزمائش رہی ● اور جبکہ اعلان فرمادیا تمہارے پروردگار نے، کہ اگر تم شکر ادا کرتے رہے، تو

وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝۷ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا

ہم ضرور زیادہ دینگے تم کو، اور اگر ناشکری کی، تو میری سزا بڑی سخت ہے ● اور کہا موسیٰ نے اگر ناشکرے ہو

اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۸ اَلَمْ

جاؤ تم، اور سب جو زمین میں ہیں، تو بھی بلاشبہ اللہ، ضرور بے پرواہ سراہا ہوا ہے ● کیا نہیں

يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۛ وَ

آئیں تمہارے پاس خبریں ان کی، جو تم سے پہلے کے ہیں، قوم نوح وعاد وثمود۔۔۔ اور

الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ۭ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

جو ان کے بعد ہیں۔۔ انھیں کون جانے سوا اللہ کے۔ لائے ان کے پاس ان کے رسول

بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ

روشن دلیلیں، تو لوٹا لئے انھوں نے اپنے ہاتھ اپنے مونہوں میں، اور بکنے لگے کہ ہمارا انکار ہے جسے

اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝۹

لے کر تم بھیجے گئے ہو، اور واقعی ہم تردّد میں پڑے جس طرف تم ہم کو بلاتے ہو، شک رکھنے والے ہیں ●

قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

بولے ان کے رسول کہ "کیا اللہ میں شک ہے؟" پیدا کرنے والا آسمانوں اور زمین کا۔

يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ

تمہیں بلاتا ہے، کہ بخش دے تمہارے کچھ گناہ، اور مہلت دے تم کو ایک وقت

مُّسَمًّى ۭ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۭ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا

معین تک۔ سب کافر بولے کہ "نہیں ہو تم مگر بشر ہماری طرح، تم لوگ چاہتے ہو کہ ہمیں روک دو

عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝۱۰ قَالَتْ لَهُمْ

ان سے جن کو معبود جانتے تھے ہمارے باپ دادے، تو پھر لاؤ کھلی سند" ● جواب دیا انھیں

رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰي مَنْ

ان کے رسولوں نے، "کہ اچھا ہم نہیں مگر تمہاری طرح چہرہ والے، پھر بھی اللہ احسان فرمائے، جس پر

يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ

چاہے اپنے بندوں سے۔ اور ہمارا یہ کام نہیں کہ کوئی سند لائیں، مگر اللہ کے

اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ

حکم سے۔ اور اللہ ہی پر تو بھروسہ رکھتے ہیں اس کے ماننے والے● اور بھلا ہم کیسے نہ بھروسہ رکھیں

عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ

اللہ پر، حالانکہ دکھادیں اس نے ہمیں ہماری راہیں۔ اور ہم ضرور صبر کرینگے اس مصیبت پر جو تم لوگوں نے ستا رکھا

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۲ ع ۱۴

ہے ہمیں"۔ اور اللہ ہی پر تو بھروسہ رکھتے ہیں، بھروسہ والے● اور بولے کافر لوگ

لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰٓى

اپنے رسولوں سے، "کہ ہم ضرور نکال دینگے تم کو اپنی اراضی سے، یا تم برگشتہ ہو کر ہو جاؤ ہمارے دھرم میں"۔ تو وحی بھیجی

اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ

انکی طرف انکے پروردگار نے، کہ ہم ضرور ہی ہلاک کر دینگے ان اندھیر مچانے والوں کو● اور ضرور تم کو بسائینگے اس سرزمین پر انکے

بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾ وَاسْتَفْتَحُوْا

بعد۔ یہ ہر اسکے لئے ہے، جو ڈر گیا میرے سامنے کھڑے ہونے کو، اور خوف کھا گیا میرے حکم عذاب سے● اور ان سب

وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۱۵﴾ مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ

نے آخری فیصلہ کی دعا کی، اور سارے سرکش ضدی نامراد ہوئے● انکے پیچھے جہنم لگی ہے، پلایا جائیگا

مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ

پانی، جیسے پیپ● گھونٹ گھونٹ لینگے اسے، اور حلق کے نیچے اترنے کی امید نہ ہوگی۔ اور اسکو آئے گی موت

مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿۱۷﴾

ہر جگہ سے، حالانکہ وہ مرا نہیں۔ اور اس کے بعد بڑا گاڑھا عذاب ہے●

مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِۨاشْتَدَّتْ بِهِ

ان کی کہاوت جنھوں نے انکار کر دیا اپنے پروردگار کا، اُن کے اعمال ہیں جیسے راکھ، جس پر تیز ہوا

الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ

چلی ہو آندھی کے دن میں۔ نہ پاسکیں گے جو کمار کھا ہے کچھ بھی۔

ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

یہی ہے دراز گمراہی ● کیا تجھے نہیں سوجھتا؟ کہ اللہ نے پیدا فرمادیا آسمانوں

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۹﴾

اور زمین کو ٹھیک ٹھیک مضبوطی سے۔ اگر چاہے تو تم سب کو ہٹادے، اور نئی مخلوق لے آئے ●

وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۲۰﴾ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ

اور یہ اللہ پر کچھ دشوار نہیں ● اور حشر میں، کہ سبھی کھلم کھلا حاضر آئے دربارِ الٰہی میں، تو بولے

الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ

کمزور، ان سے جو بڑے بنتے تھے، "کہ ہم تو درحقیقت تمہارے پیروکار تھے، تو کیا تم ٹال

مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا

سکتے ہو ہم سے عذاب سے اللہ کے کچھ"۔ انھوں نے جواب دیا" کہ اگر راہ پر

اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ

لے آتا ہم کو اللہ، تو ہم نے تمہاری رہنمائی کی ہوتی۔ یکساں ہے ہمیں کہ چیخیں چلائیں یا دم سادھ لیں، ہمارا کوئی

مَّحِيْصٍ ﴿۲۱﴾ وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ ع ۱۵ ۳

ٹھکانہ نہیں" ● اور شیطان بولا، جب سب کا فیصلہ ختم ہوگیا، "کہ بیشک اللہ نے وعدہ فرمایا تھا تم سے

وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ

ٹھیک وعدہ، اور میں نے وعدہ کیا تم سے، پھر اس کے خلاف خود کیا، اور ہمارا تم پر کوئی

سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا

زور نہ تھا، مگر یہ کہ میں نے تم کو پکارا، تو تم نے میری مان لی۔ تو مجھے برا بھلا نہ کہو، خود اپنے کو

اَنْفُسَكُمْ ؕ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ

برا بھلا کہو۔ نہ میں تمہارا فریادرس، اور نہ تم میرے فریادرس۔ درحقیقت مجھے انکار ہے ان

اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾ وَ

سے، جو تم نے شریک ٹھہرایا تھا مجھے پہلے"، بیشک اندھیر مچانے والوں کیلئے دکھ دینے والا عذاب ہے ● اور

اُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

داخل کئے گئے، جو مان چکے تھے اور لیاقت کے کام کئے تھے، باغوں میں، کہ بہتی ہیں جن کے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۭ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾

نیچے نہریں، ہمیشہ رہنے والے اس میں اپنے پروردگار کے حکم سے، اس میں انکی دعائے ملاقات ہے 'سلام'●

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ

کیا تم نے نہیں دیکھا؟ کیسی ضرب المثل بیان فرمائی اللہ نے پاکیزہ کلامی کی، جیسے پاکیزہ درخت،

اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَاۗءِ ﴿۲۴﴾ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ

جس کی جڑ مضبوط، اور اس کی شاخ آسمان میں● لاتا ہے اپنے میوے ہر وقت اپنے

بِاِذْنِ رَبِّهَا ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾

پروردگار کے حکم سے۔ اور بیان فرماتا ہے اللہ کہاوتیں عام لوگوں کیلئے، کہ وہ سوچیں●

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِۨ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ

اور گندی بات کی مثال جیسے گندہ درخت، جو کاٹ دیا گیا زمین کے اوپر

الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ

سے، نہیں رہ گیا اس کا ٹھہراؤ● ثابت قدم رکھتا ہے اللہ انھیں، جو مان گئے ہیں کلمۃ الحق پر

الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ

دنیاوی زندگی میں، اور آخرت میں، اور بے راہ رکھتا ہے اللہ اندھیر مچانے والوں کو۔۔۔

وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ ﴿۲۷﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ ع ۱۶

اور اللہ جو چاہے کرے● کیا نہیں دیکھا انھیں جنھوں نے اللہ کی نعمت کے بدلے میں ناشکری کی؟

كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۭ وَبِئْسَ

اور اتار دیا اپنی قوم کو ہلاکت خانہ● جہنم میں۔ اسی میں جائینگے۔ اور کتنا برا

الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعُوْا

ٹھہراؤ ہے● اور گڑھ لیا، اللہ کے کئی برابر۔ تاکہ بھٹکا دیں اللہ کی راہ سے۔ کہہ دو کہ رہ لو کچھ،

فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا

کیونکہ بلاشبہ تمہیں پھرنا ہے جہنم کی طرف● سمجھا دو میرے ماننے والے بندوں کو" کہ نماز کی

الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ

پابندی رکھیں، اور خیرات کرتے رہیں، جو ہم نے ان کو روزی دی ہے، چھپا کر اور جتا کر، قبل اس کے، کہ

يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

آئے وہ دن جس میں نہ کوئی خرید فروخت ہے، اور نہ کسی کافر کا باہمی یارانہ ہے" ● اللہ ہے، جس نے پیدا فرمایا آسمانوں کو

وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ

اور زمین کو، اور اتارا اوپر سے پانی، پھر نکالا اسکے سبب طرح طرح کے پھل تمہاری

رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ

روزی کیلئے، اور قابو میں کر دیا تمہارے کشتیاں، کہ چلیں دریا میں اس کے حکم سے۔ اور

لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ

قابو میں کر دیا تمہارے نہروں کو ● اور پابند کر دیا تمہارے لئے سورج اور چاند کو ہمیشہ کے چلتے پھرتے۔ اور مسخر کر

لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿۳۳﴾ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۭ وَاِنْ تَعُدُّوْا

دیا تمہارے لئے رات اور دن کو ● اور بہت کچھ دیا تمہیں جو تم نے مانگا۔ اور اگر گنو

نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾ وَاِذْ ع ۵ ۱۴

اللہ کی نعمت کو، تو اس کی گنتی نہ کر سکو گے۔ بیشک انسان ہی ہے اندھیر مچانے والا ناشکرا ● اور جب

قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ

دعا کی ابراہیم نے "کہ پروردگار اکر دے اس شہر کو امن والا، اور بچا لے مجھے اور میرے

اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿۳۵﴾ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ

بیٹوں کو بت پرستی سے" ● "پروردگار اان بتوں نے بہتیرے لوگوں کو گمراہی میں کر دیا۔

فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۶﴾

تو جو میرے پیچھے چلا، تو بیشک وہ مجھ سے ہے۔ اور جس نے میری نافرمانی کی، تو بلاشبہ تو مغفرت فرمانیوالا بخشنے والا ہے" ●

رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ

"پروردگار ابے شک بسا دیا میں نے اپنی اولاد کو جنگل میں، نا قابلِ کاشت، تیرے محترم

الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ

گھر کے پاس، تاکہ پابندی کریں نماز کی، تو کر دے لوگوں کے دلوں کو،

تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾

کہ جھک پڑیں ان کی طرف، اور روزی دے انھیں، طرح طرح کے پھل، کہ وہ شکر گزار رہیں" ●

رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ وَمَا يَخْفٰى عَلَي اللّٰهِ مِنْ

"پروردگار اتو بلاشبہ جانتا ہے جو کچھ ہم چھپائیں، اور جو کچھ ظاہر کریں۔ اور نہیں چھپ سکتا اللہ سے

شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ۳۸ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ

کچھ زمین میں اور نہ آسمان میں ● ساری حمد اللہ کیلئے، جس نے بخشا مجھ کو

لِيْ عَلَي الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ۳۹

بڑھاپے میں اسماعیل واسحٰق۔ بیشک میرا پروردگار پکار کا ضرور سننے والا ہے" ●

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۣ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ

"پروردگارا بنائے رکھ مجھ کو نماز کا پابند، اور میری اولاد کو۔ پروردگارا اور قبول فرمالے

دُعَاۗءِ ۴۰ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ

میری دعا" ● "اے ہمارے پالن ہار مجھے بخش دے، اور میرے ماں باپ کو، اور میرے ماننے والوں کو، جس دن قائم ہو

الْحِسَابُ ۴۱ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۭ ع ۶ ۱۸

حساب" ● اور نہ سمجھو اللہ کو غافل، اندھیر مچانے والوں کے کرتوت سے۔۔۔

اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ۴۲ مُهْطِعِيْنَ

وہ صرف مہلت دیتا ہے انھیں، اس دن کیلئے کہ پھٹی رہ جائے گی جس میں ان کی آنکھیں ● بے تحاشہ دوڑتے،

مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَاۗءٌ ۴۳

اپنا سر اٹھائے، ان کی پلک جھپکتی نہیں۔ اور دل قابو سے باہر ●

وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

اور ڈر سنادو لوگوں کو اس دن کا، کہ آئے گا ان پر عذاب، تو کہیں گے اندھیر مچانے

رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ

والے، "کہ پروردگارا ہمیں مہلت دے دے تھوڑی مدت کی۔ کہ ہم پیغام قبول کرلیں تیرا، اور رسولوں

الرُّسُلَ ۭ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ

کے پیچھے پیچھے حاضر رہیں"۔ تو "کیا تم قسم نہیں کھایا کرتے تھے پہلے؟ کہ تمہیں کبھی زوال

زَوَالٍ ۴۴ وَّسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ

نہیں" ● اور بسے تم ان کے گھروں میں، جنھوں نے ظلم کر رکھا تھا اپنے اوپر، اور

تَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾

تمہیں خوب کھل گیا، کہ کیسا برتاؤ کیا تھا ہم نے ان سے، اور بتائی تھیں تمہیں مثالیں●

وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ وَاِنْ كَانَ

اور بیشک انھوں نے چلائے اپنے جیسے داؤں، اور اللہ کے پاس ہے ان کے داؤں کا انجام۔ اور ان کا ایسا

مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ

داؤں بھی نہ تھا، کہ ٹل جائیں جس سے یہ اسلامیات کے پہاڑ● تو خیال بھی نہ کرنا اللہ کو، اپنے رسولوں

مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ

سے کئے وعدہ کے خلاف کرنے والا۔ بے شک اللہ غالب ہے، بدلہ لینے والا ہے● جس دن

تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ

بدل دی جائے گی زمین اس زمین کے علاوہ، اور سارے آسمان، اور سب نکل پڑے اللہ کیلئے، اکیلا

الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾

غالب● اور دیکھو گے مجرموں کو اُس دن، جکڑے ہوئے زنجیروں میں●

سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾ لِيَجْزِيَ

اُن کے کُرتے رال کے، اور چھائی ہے ان کے چہروں پر آگ● تاکہ بدلہ

اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾ هٰذَا

دے اللہ ہر ایک کو جو اس نے کمایا۔ بے شک اللہ جلد حساب کرنے والا ہے● یہ

بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

پیغام ہے سب انسان کیلئے، اور تاکہ وہ اس سے ڈرائے جائیں، اور جان لیں کہ صرف وہ اکیلا معبود۔

وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾ ع ۱۱ ۷ ۱۹

اور تاکہ سبق لیں عقل والے●

سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ ۵۴ | ۱۵ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۹۹ | رُكُوْعَاتُهَا ۶

سورۂ حجر مکیہ نام سے اللہ کے بڑا مہربان بخشنے والا آیات ۹۹ رکوع ۶

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾

الٓرٰ۔۔۔ یہ ہیں کتاب کی اور قرآن روشن کی آیتیں●